NCERT:12ویں کی نئی کتاب سے ہٹایا گیا بابری مسجد کا ذکر

بابری مسجد کی جگہ لکھا گیا 3 گنبدوں والا ڈھانچہ، ایودھیا کے موضوع پر متعدد تبدیلیاں، سپریم کورٹ کا فیصلہ بھی شامل

نئی دھلی ، (ایجنسیاں)
نیشنل کونسل فار ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) نے 12 ویں جماعت کی سیاسیات کی کتاب میں بہت سی تبدیلیاں کی ہیں۔ اس تبدیلی میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ 12 ویں کلاس کی پولیٹیکل سائنس کی کتاب سے بابری مسجد کا نام ہٹا دیا گیا۔ نئی کتاب میں اسے بابری مسجد کے بجائے 3 گنبدوں والا ڈھانچہ لکھا گیا ہے۔ اس کے ساتھ کتاب میں ایودھیا کے باب کو 4 صفحات سے چھوٹا کر کے 2 صفحات کر دیا گیا ہے۔ دراصل بابری مسجد، ہندوتو کی سیاست، 2002 کے گجرات فسادات اور الیکشنوں سے متعلق کچھ باب ہٹا دیے گئے ہیں۔ ایودھیا کے باب میں سوناتھ سے ایودھیا تک نی سیپ لی کی تصویر ہٹا دی گئی ہے۔ اس کتاب کو تعلیمی سیشن 2024-25 سے نافذ کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ حالیہ برسوں میں کتابوں سے بہت سے حساس موضوعات کو ہٹا دیا گیا ہے۔

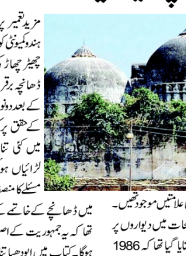

پرانی کتاب میں بابری مسجد کو 16 ویں صدی کی مسجد کے طور پر متعارف کرایا گیا تھا، جسے مغل بادشاہ بابر کے جنرل میر باقی نے تعمیر کرایا تھا۔ اب باب میں بتایا گیا ہے کہ 1528 میں شری رام کی جائے پیدائش پر 3 گنبد والا ڈھانچہ بنایا گیا تھا، لیکن ڈھانچے کے اندرونی اور بیرونی حصوں پر ہندو نشانات اور باقیات کی علامتیں موجود تھیں۔ اس کے علاوہ پرانی کتاب کے 2 صفحات میں دیواروں پر مجسمے بھی بنائے گئے تھے، جس میں بتایا گیا تھا کہ 1986 میں فیض آباد ڈسٹرکٹ کورٹ کی جانب سے مسجد کھولنے کے فیصلے کے بعد کس طرح سے موبلائزیشن کیا گیا تھا۔ 1992 میں رام مندر کی تعمیر کیلئے رتھ یاترا اور کارسیوا کی وجہ سے فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہوئی، جس کے بعد 1993 میں فرقہ وارانہ فسادات ہوئے۔ اس بارے میں بتایا گیا ہے کہ بی جے پی نے ایودھیا کے واقعات پر غم کا اظہار کیا۔

نئی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ 1986 میں فیض آباد ڈسٹرکٹ کورٹ نے 3 گنبدوں والے ڈھانچے (بابری مسجد) کو کھولنے کا حکم دیا اور لوگوں کو پوجا کرنے کی اجازت دی گئی۔ کتاب میں لکھا گیا ہے کہ یہ خیال کیا جاتا تھا کہ یہ 3 گنبد والا ڈھانچہ مجگوں رام کی جائے پیدائش پر بنایا گیا تھا۔ اس کے بعد رام مندر کا سنگ بنیاد رکھا گیا، لیکن مندر کی تعمیر پر پابندی لگا دی گئی۔ ایسے میں بندوقیوں کو لگا کہ اس کی آستھا کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی جا رہی ہے اور مسلم کمیونٹی کے ڈھانچے برقرار رکھنے کا حل نکل رہا ہے۔ اس کے بعد دونوں کمیونٹیوں کے درمیان ملکیت کے حقوق پر کشیدگی بڑھ گئی، جس کے نتیجے میں کئی تنازعات پیدا ہوئے اور قانونی لڑائیاں ہوئیں۔ دونوں کمیونٹیاں دیرینہ مسئلے کا منصفانہ حل چاہتی ہیں، جبکہ 1992 میں ڈھانچے کے خاتمے کے بعد بہت سے ماہرین کا کہنا تھا کہ یہ جمہوریت کے اصولوں کیلئے ایک بڑا چیلنج ثابت ہوگا۔ کتاب میں ایودھیا تنازع پر سپریم کورٹ کا فیصلہ بھی شامل ہے، جس میں بتایا گیا کہ 9 نومبر 2019 کو سپریم کورٹ کی آئینی بنچ نے فیصلہ دیا کہ یہ زمین مندر کی ہے۔ اس کے ساتھ پرانی کتاب میں کچھ اخباری تراشوں کی تصویریں بھی شامل کی گئی تھیں، جن میں بابری انہدام کے بعد کلیان سنگھ حکومت کو ہٹانے کا حکم بھی شامل تھا۔ لیکن اب اسے نئی کتاب میں ہٹا دیا گیا ۔ اس کے ساتھ ہی ڈیموکریٹک ریٹس کے عنوان سے 5 ویں باب میں گجرات فسادات کا ذکر دوبارہ آگیا۔ 2014 کے بعد یہ پہلی بار ہے جب این سی ای آر ٹی کی کتاب میں تبدیلی کی گئی ہے۔ اپریل میں این سی ای آر ٹی نے کہا تھا کہ سیاست میں حالیہ پیش رفت کے بنیاد پر باوں میں تبدیلیاں کی جاتی ہیں اور نئی چیزیں شامل کی جاتی ہیں۔

فساد کے بارے میں پڑھانے کی ضرورت نہیں: سکلانی

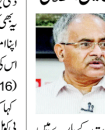

نئی دھلی ، (پی ٹی آئی) اسکول کے نصاب کو بھگوا بنانے کے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے، این سی ای آر ٹی کے ڈائرکٹر دنیش پرساد سکلانی نے کہا ہے کہ اسکول کی نصابی کتابوں میں گجرات فسادات اور بابری مسجد کے انہدام کے حوالہ جات پر اس لئے نظرثانی کی گئی، کیونکہ فسادات کے بارے میں پڑھانے سے تنچ تشدد اور افسردہ شہری پیدا ہو سکتے ہیں۔ ہفتہ کو یہاں پی ٹی آئی ہیڈکوارٹر میں ایجنسی کے ایڈیٹرز سے بات کرتے ہوئے، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) کے ڈائرکٹر دنیش پرساد سکلانی نے کہا کہ نصابی کتب میں تبدیلیاں سالانہ نظرثانی کا حصہ ہیں اور انہیں شورشرابے کا موضوع نہیں بنایا جانا چاہیے۔ گجرات کے فسادات یا بابری مسجد کے انہدام کے حوالے سے این سی ای آر ٹی کی نصابی کتابوں میں تبدیلی کے بارے میں پوچھے جانے پر سکلانی نے کہا کہ ہم اسکول کی نصابی کتابوں میں فسادات کے بارے میں کیوں پڑھانا چاہیے؟ ہم مثبت شہری بنانا چاہتے ہیں، منہ پر تشدد کو نہیں۔ کیا ہمیں اپنے طلبا کو اس طرح پڑھانا چاہئے کہ وہ جارحانہ ہو جائیں، معاشرے میں نفرت پیدا کریں یا نفرت کے شکار ہو جائیں؟ کیا علم کو مقصد بنایا جائے؟ کیا ہم اپنے چھوٹے بچوں کو فسادات کی تعلیم دیں؟ جب وہ بڑے ہوں گے، تو وہ اس کے بارے میں جان سکتے ہیں، لیکن اسکول کی نصابی کتابوں میں کیوں؟ بڑے ہونے پر انہیں سمجھنے دیں کیا ہوا؟ تبدیلیوں کے بارے میں شورشرابہ غیر متعلق ہے۔ سکلانی نے کہا کہ ہم مثبت شہری بنانا چاہتے ہیں اور یہی ہماری نصابی کتابوں کا مقصد ہے۔ ہم ان میں سب کو پڑھیں رکھ سکتے۔ ہماری تعلیم کا مقصد متشدد اور افسردہ شہری پیدا کرنا نہیں ہے۔ نفرت اور تشدد تعلیم کا موضوع نہیں ہے۔

’بی جے پی کا بنا اسپیکر تو ڈی پی اور جے ڈی یو میں پھوٹ طے‘

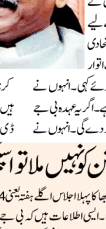

مبئی ، (ایجنسیاں)
شیوسینا-یو بی ٹی کے لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے راؤت نے دعویٰ کیا ہے کہ اگر اپوزیشن کا عہدہ بی جے پی کو مل جاتا ہے تو وہ حکومت کی حمایت کرنے والی پارٹیوں ٹی ڈی پی، جے ڈی یو اور ایل جے پی کو توڑ دے گی۔ اسی کے ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ اگر ٹی ڈی پی اور لوک سبھا اسپیکر کے عہدہ کے لیے اپنا امیدوار کھڑا کرتی ہے تو اپوزیشن اتحاد انڈیا کے تمام اتحادی اس کی حمایت کو یقینی بنائیں گے۔ سنجے راؤت نے یہ بات اتوار (16 جون) کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ لوک سبھا کے اسپیکر کے انتخاب کا معاملہ کافی اہم ہے۔ اگر یہ عہدہ بی جے پی کو مل جاتا ہے تو وہ حکومت کی مدد کرنے والی پارٹیوں کو توڑ دے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ انڈیا سے تعاون کرنے والی پارٹیاں اس معاملے پر بات کریں کی اور ٹی ڈی پی امیدواری کا مینیاں بنانے کی کوشش کریں گی۔ سنجے راؤت نے کہا کہ ضابطے کے مطابق اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ ملنا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ این ڈی اے حکومت مستحکم نہیں ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے بعد بی جے پی کے بارے میں ہر آرایس ایس کے کچھ لیڈروں کے حالیہ بیانات کے بارے میں پوچھے جانے پر راؤت نے کہا کہ اگر آرایس ایس ماضی کی غلطیوں کو درست کرنا چاہتی ہے تو یہا چھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پیش رفت پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ شیوسینا یو بی ٹی کے ترجمان نے دعویٰ کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی کو این ڈی اے پارلیمانی پارٹی میٹنگ میں لیڈر منتخب کیا گیا تھا نہ کہ بی جے پی کو۔ اگر ایسا ہوتا تو یہ اتنا ہی شامل پارٹیاں اس معاملے پر بات کریں گی اور ٹی ڈی پی امیدواری کا مینیاں بنانے کی کوشش کریں گی۔ سنجے راؤت نے کہا کہ ضابطے کے مطابق اپوزیشن کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ ملنا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ این ڈی اے حکومت مستحکم نہیں ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے بعد بی جے پی کے بارے میں آرایس ایس کے کچھ لیڈروں کے حالیہ بیانات کے بارے میں پوچھے جانے پر راؤت نے کہا کہ اگر آرایس ایس ماضی کی غلطیوں کو درست کرنا چاہتی ہے تو یہا اچھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پیش رفت پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ شیوسینا یو بی ٹی کے ترجمان نے دعویٰ کیا کہ وزیراعظم نریندر مودی کو این ڈی اے پارلیمانی پارٹی میٹنگ میں لیڈر منتخب کیا گیا تھا نہ کہ بی جے پی کو۔ اگر ایسا ہوتا تو این ڈی اے پارلیمانی پارٹی میٹنگ میں لیڈر منتخب کرنے کا مسئلہ تا تو نتائج مختلف ہو سکتے تھے۔ اسی لیے مودی کو این ڈی اے پارلیمانی پارٹی کی میٹنگ میں لیڈر منتخب کیا گیا۔ یہ ایک سنگین معاملہ ہے۔

ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو نہیں ملا تو اسپیکر کے عہدہ کیلئے لڑے گا ’انڈیا‘

نئی دھلی ، (ایجنسیاں) 18 ویں لوک سبھا کا پہلا اجلاس اگلے ہفتہ یعنی 24 جون سے شروع ہونا والا ہے۔ یہ سیشن 9 دن یعنی 3 جولائی تک چلے گا۔ لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کا عمل 26 جون سے شروع ہوگا۔ ایسی اطلاعات ہیں کہ بی جے پی اہم برائے پارلیامنٹری امور کرن رجیجو کی ڈی ڈی یو اور جے ڈی یو کے ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کا مطالبہ کر رہی ہیں۔ ادھر اپوزیشن کیمپ انڈیا بھی اس کا ہمیں مضبوط پوزیشن میں ہے۔ ایسے میں انہیں امید ہے کہ ڈپٹی اسپیکر عہدہ اپوزیشن کے حق کرن پارلیمنٹ کو دیا جائے گا۔ حالانکہ انڈیا نو ڈے نے ذرائع کے حوالہ سے کہا ہے کہ اگر اپوزیشن کرن پارلیمنٹ کو ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ نہیں ملتا ہے تو اپوزیشن کیمپ اسپیکر کے عہدہ کیلئے اپنا امیدوار کھڑا کرے گا۔ ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ اپوزیشن کو دینے کی روایت ہے۔ 16 ویں لوک سبھا میں این ڈی اے میں شامل آر ایس ایس ایم کے کے سبھی دوستی کو عہدہ دیا گیا تھا۔ جبکہ 17 ویں لوک سبھا میں کوئی ڈپٹی اسپیکر نہیں بنایا گیا تھا۔ اپوزیشن کا عہد بکھرا ہوا تھا کی مضبوطی کی علامت ہوتا ہے۔ وہیں لوک سبھا کے کام کاج پر اپوزیشن کا کنٹرول ہوتا ہے۔ آئین میں اسپیکر کے ساتھ ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کا بھی التزام ہے جو اسپیکر کی غیر موجودگی میں ان کے فرائض ارانجام دیتا ہے۔ ماناجارہا ہے کہ ہم برائے کو اپوزیشن بنانے کے ساتھ ہی بی جے پی کے سمردرتی پردیش کو لوک سبھا کا ڈپٹی اسپیکر بنایا جاسکتا ہے۔ پردیش شری چندرابابو نائیڈو کی بیوی نارا بھوبنیشوری کی بہن ہیں۔ انہوں نے ایسے وقت میں نائیڈو کی حمایت کی تھی جب ان پر اپنے سسر این کی رامارا کا ڈ تختہ الٹنے پر تنقید کی جارہی تھی۔ ایسے میں اگر انہیں ڈپٹی اسپیکر بنایا جاتا ہے تو نائیڈو پریزم ہوا ہوگا۔ ان کی پارٹی پر نیڈو کی مخالفت میں نہیں ہوگی۔

زرمبادلہ کے ذخائر میں 4.31 ارب ڈالر کا اضافہ

سمبئی (یو این آئی)
غیر ملکی کرنسی اثاثوں، سونا، خصوصی ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آر) اور بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے پاس ذخائر میں اضافہ ہونے سے ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 7 جون کو ختم ہونے والے ہفتے میں 4.31 ارب ڈالر بڑھ کر 655.82 ارب ڈالر کی ریکارڈ سطح پر پہنچ گئے۔ اسی دوران کزشتہ ہفتے ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 4.84 ارب ڈالر اضافے کے ساتھ 651.5 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔ ریزرو بینک کے جاری کردہ ہفتہ وار اعداد و شمار کے مطابق 7 جون کو ختم ہونے والے ہفتے میں غیر ملکی کرنسی کے اثاثے، جو کہ غیر ملکی کرنسی کے ذخائر کا سب سے بڑا جزو ہے، 3.8 ارب ڈالر کے بڑھوت اضافے کے ساتھ 576.34 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ۔ اس عرصے کے دوران سونے کے ذخائر 481 ملین ڈالر کے اضافے سے 56.98 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ۔ اس طرح رپورٹ جاری ہونے تک میں ایس ڈی آر میں 4.3 کروڑ ڈالر کا اضافہ ہوا اور یہ بڑھ کر 18.2 ارب ڈالر پہنچ گئے ۔ اس عرصے کے دوران آئی ایم ایف کے پاس ریزرو فنڈ ایک کروڑ ڈالر بڑھ کر 4.34 ارب ڈالر ہو گئے۔

نیٹ میں گڑبڑی سراسر بدعنوانی، میں حیران ہوں: کپل سبل

نئی دھلی (پی ٹی آئی)
راجیہ سبھا کے رکن کپل سبل نے نیٹ کی بدعنوانی کیلئے پچھلی یوپی اے حکومتوں کو ذمہ دار ٹھہرانے کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی بدعنوانی کی ہے۔ جس طرح کی بدعنوانی دکھائی گئی ہے، اس سے میں حیران ہوں۔ جب سے موجودہ حکومت کے تحت کچھ ایسا ہوتا ہے تو وہ پچھلی یوپی اے حکومتوں کو مورد الزام ٹھہرانا شروع کر دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیٹ کا شیڈیول 2010 میں متعارف کرایا گیا تھا۔ یہ وزارت صحت کے تحت تھا، کہ وزارت تعلیم کے تحت۔ سبل نے کہا کہ میڈیکل کونسل آف انڈیا ایک آزاد ادارہ ہے۔ قومی اہلیتی ٹیسٹ کے ضابطے کو سپریم کورٹ نے یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا تھا کہ ایم سی آئی کے پاس قانون سازی کی اہلیت نہیں ہے، اس پر نظرثانی کی اجازت دی گئی اور سپریم کورٹ کے 2013 کے حکم کو واپس لے لیا گیا۔ 2016 میں بی جے پی اقتدار میں آئی اور میرے خیال میں یہ مسئلہ اس طرح کی بدعنوانی کا ہے، جو ہو رہا ہے۔ ہم نے ایسا اتر پردیش میں ہوتا دیکھا ہے۔ جس طرح کا پیپر لیک یوپی میں ہوا، ہم اسے پورے ملک میں ہوتے دیکھ رہے ہیں۔ اگر کسی امتحان میں ٹیسٹنگ سسٹم کرپٹ ہو جائے تو وزیراعظم کا خاموش رہنا واقعی اچنبھا ہے۔ کپل سبل نے مزید کہا کہ ایک شیری کے طور پر، میں محسوس کرتا ہوں کہ اس ملک کی پیچیدگی ایسی ہے کہ کسی بھی شہری کو یہ احساس نہیں کیا جاتا کہ ایک خاص طبقے کے لوگوں کے حق میں جاتی ہے۔

نیٹ یو جی امتحان پر الجھن برقرار، طلبا کی امیدیں متاثر: راماراؤ

حیدرآباد (یو این یو آئی) تلنگانہ کی اپوزیشن جماعت بی آر ایس کے کارگزار صدر وسابق وزیر تارک راما راؤ نے نیٹ یو جی امتحان کے سلسلہ میں مرکز پر تنقید کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ اس امتحان سے متعلق الجھن سے کئی میڈیکل کی تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند طلبا اور ان کے والدین کی امیدیں متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے بہار میں 30 لاکھ روپے میں پرچہ سوالات کے فروخت ہونے کی اطلاعات کے باوجود حکومت نے کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔ اس سلسلہ میں کئی افراد کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ انہوں نے مرکز پر لاپرواہی اور سست رویہ اختیار کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے تلنگانہ کی کرگی انزامات اور تبہمات کے باوجود موی حکومت نے کوئی قدم ظاہر نہیں کیا جو قابل قبول ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ وزیراعظم موی جو ہمہ طلبا سے امتحانات کے بارے میں تبادلہ خیال کرتے ہیں نیٹ کے مسائل پر کیوں خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے این ڈی اے حکومت کو موسم بکتوب میں اس واقعہ کی جامع جانچ کروانے اور اس واقعہ کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے طلبا اور والدین کو دوبارہ یقین دہانی کروانے پر زور دیا۔

نیٹ میں ہوئیں کچھ بے ضابطگیاں، این ٹی اے میں اصلاح کی ضرورت: پردھان

نئی دھلی ، (ایجنسیاں)
نیٹ یوجی 2024 امتحان کے تنازع کو لے کر ملک بھر میں طلبا احتجاج کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے اعتراف کیا ہے کہ این ٹی اے کی جانب سے کچھ بے ضابطگیاں ہوئی ہیں۔ این ٹی اے میں اصلاحات کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ اس دھاندلی میں ملوث افراد کو بخشا نہیں جائے گا چاہے وہ بڑے عہدیداری کیوں نہ ہو۔ سنبل پور، اڈیشہ میں اے این ٹی اے بات کرتے ہوئے وزیر تعلیم نے کہا کہ نیٹ امتحان میں دو طرح کے مسائل سامنے آئے ہیں۔ ابتدائی طور پر 1563 طلبا کو امتحانی مرکز میں کم وقت کی وجہ سے گریس نمبر دیے گئے تھے تاہم سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق ان امیدواروں کا امتحان 23 جون کو دوبارہ دیا جائے گا۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ دو جگہوں پر امتحان میں بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں۔ میں طلباء اور والدین کو یقین دلاتا ہوں کہ حکومت اسے سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ پردھان نے یہ بھی کہا کہ این ٹی اے میں اصلاحات کی ضرورت ہے اور اگر کوئی بڑا افسر کسی قسم کی دھاندلی میں ملوث ہے تو اسے بھی بخشا نہیں جائے گا۔ مجرموں کو سخت ترین سزا ملے گی۔

دریں اثنا، نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) نے ہفتہ کو دہلی میں وزیر تعلیم کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج کیا۔ وہیں اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) کے قومی سکریٹری ویریندر سولنکی نے کہا کہ پردھان دھرمیندر پردھان سے علاقات کی اور نیٹ یوجی پیپر لیک معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کیا۔ کانگریس کی اسٹوڈنٹ ہاؤی ۔ این ایس یو آئی نے نیٹ یوجی امتحان میں بے ضابطگیوں سے متعلق احتجاج کرنے کے بعد معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کیا۔ این ایس یو آئی نے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے گھر کے باہر احتجاج کیا۔ این ایس یو آئی کے سربراہ وون چودھری نے کہا کہ 24 لاکھ امیدواروں کے مستقبل کا سوال ہے۔ وزیراعظم مودی کے سولور گینگ سے وابستہ کئی لوگوں کو گجرات کے گودھرا سے گرفتار کیا گیا ہے۔ پینہ میں بھی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ وزیر تعلیم اپنے بیانات سے طلبا کو گمراہ کر رہے ہیں۔ جب ہم وزیر تعلیم کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج کیا تو ہمارے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی لیکن ہم باز نہیں آئیں گے۔ ادھر اپنے دی وی یو نے نیٹ یوجی امتحان میں بے ضابطگیوں کے تعلق سے وزیر تعلیم پردھان کو ایک مبینہ مرنام پتر بھیجا گیا اور اس معاملے کی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کیا گیا۔ اے بی وی پی کے قومی سکریٹری ویریندر سولنکی نے کہا کہ این ٹی اے امتحان کے انعقاد میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لیک کے الزام کی تحقیقات ہونی چاہیے اور جل کرنے والوں کو سخت سزا دینی چاہیے۔

این ٹی اے کا جائزہ لینے کی ضرورت: جے رام رمیش

نئی دھلی ، (ایجنسیاں)
کانگریس نے نیٹ امتحان منعقد کرانے والے ادارہ نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) پر سوالات اٹھائے ہیں۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے این ٹی اے پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ پچھلی دہائی میں این ٹی اے کانگریس کے وسطور گینگ سے بھر ہوا ہے؟ کیا غریب پس منظر کے طلبا کو مواقع سے محروم کیا جا رہا ہے؟ مہاراشٹر جیسی مختلف ریاستوں نے بھی نیٹ کے بارے میں گہرے شکوک کا اظہار کیا ہے۔ کانگریس کے لیڈر نے جائزہ لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی کا اعتماد اور نیت کو جس طرح سے ذیرائن اور پیش کیا جاتا ہے اس کے طریقوں پر بھی سنگین سوال کھڑے کیے گئے ہیں۔ پچھلی دہائی میں این ٹی اے کی خودکار پیشہ ور پیشہ ور منظم ہوا ہے۔ توقع ہے کہ جے سی اسٹینڈنگ کمیٹی تشکیل دی جائے گی تو وہ ایک، این ٹی اے اور این سی اے آر ٹی کا مکمل جائزہ لے گی اور اسے اولین ترجیح دے گی۔

پارلیمنٹ ہاؤس آنے والی نسلوں کیلئے بنے گا پریرنا استھل: برلا

نئی دھلی (یو این آئی)
سترہویں لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے کہا ہے کہ اس وقت پارلیمنٹ ہاؤس کی توسیعی کاری کا کام جاری ہے اور اس کے تحت پیکیس میں الگ الگ مقامات پر نصب عظیم شخصیات کے مجسموں کو ایک مقام پر اکٹھا کیا جائے گا۔ اس تبدیلی میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ 12 ویں کلاس کی پولیٹیکل سائنس کی کتاب سے بابری مسجد کا نام ہٹا دیا گیا۔ نئی کتاب میں اسے بابری مسجد کے بجائے 3 گنبدوں والا ڈھانچہ لکھا گیا ہے۔ اس کے ساتھ کتاب میں ایودھیا کے باب کو 4 صفحات سے چھوٹا کر کے 2 صفحات کر دیا گیا ہے۔ دراصل بابری مسجد، ہندوتو کی سیاست، 2002 کے گجرات فسادات اور الیکشنوں سے متعلق کچھ باب ہٹا دیے گئے ہیں۔ ایودھیا کے باب میں سوناتھ سے ایودھیا تک نی سیپ لی کی تصویر ہٹا دی گئی ہے۔ اس کتاب کو تعلیمی سیشن 2024-25 سے نافذ کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ حالیہ برسوں میں کتابوں سے بہت سے حساس موضوعات کو ہٹا دیا گیا ہے۔

دوران انہوں نے پارلیمنٹ ہاؤس سے عظیم شخصیات کے مجسمے ہٹانے کے بارے میں اپوزیشن جماعتوں کے الزامات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ پارلیمنٹ ہاؤس میں نصب کسی بھی عظیم شخصیت کے مجسمے ہٹایا نہیں جا رہا بلکہ لایا گیا ہے اور پارلیمنٹ ہاؤس میں مختلف مقامات پر نصب مجسموں کو ایک جگہ پر لانا کسی عوام کو ان کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کرنے کا کام کیا گیا ہے۔ اب آنے والے لوگ ہر مجسمے کے قریب اس عظیم انسان کی شہرت اور بہادری کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں گے۔ واضح رہے کہ کانگریس سمیت تمام اپوزیشن پارٹیوں نے الزام لگایا ہے کہ حکومت بانی قوم مہاتما گاندھی کے مجسمہ کو اس کی مقررہ جگہ سے ہٹا کر ان کی آواز کو دبانے کی کوشش کر رہی ہے، کیونکہ اپوزیشن پارٹیاں عوام کی آواز اٹھانے کی کوشش کر رہی ہیں اور حکومت کے اس اقدام کے خلاف اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے یہاں احتجاج کیا کرتی تھیں۔ اس معاملے پر مسٹر برلا نے کہا کہ پرانی پارلیمنٹ ہاؤس میں اپوزیشن جماعتوں کے لیے عوامی مسائل اٹھانے اور اپنے احتجاج کا اظہار کرنے کے لیے کافی جگہ ہے، انہیں وہاں اپنی آواز اٹھانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ ہاؤس پیکیس احتجاج کی جگہ نہیں ہے۔

شیوسینا (یو بی ٹی) نے ممبئی نارتھ ویسٹ سیٹ کی گنتی کے عمل پر سوال اٹھایا

ممبئی (یو این آئی)
ادھو بالا صاحب ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا (یو بی ٹی) نے ممبئی نارتھ ویسٹ سیٹ پر ووٹوں کی گنتی کے عمل پر سنگین سوالات اٹھاتے ہوئے الیکشن کمیشن پر مکمل طور پر سمجھوتہ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ایکتا ممبئی شدہ کی قیادت والی شیوسینا نے تعلق رکھنے والے رویندر واکیر نے انتخاب میں شیوسینا (یو بی ٹی) کے امول کیرتیکر کو 48 ووٹوں کے فرق سے شکست دی تھی۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے ایم ایل اے آدتیہ ٹھاکرے نے کہا کہ ایک بار خدارا، ہمیشہ خدارا، ایکتا شدہ کے قیادت میں شیوسینا کے امیدوار اب جمہوریت کو دھوکہ دے رہے ہیں۔ دریں اثنا بھمبئی پولیس نے اتوار کو مسٹر واکیر کے رشتہ دار اجیا پانڈیکر و 4 دیگر کو لوک سبھا کے ووٹوں کی گنتی کے دن اپنا موبائل فون گنتی کے مقام پر لے جانے کے لیے سمن جاری کیا۔ قبل ازیں، پولیس نے مسٹر پانڈیکر کے بھتیجے کو لوک سبھا کے ساتھ پولنگ ملازم دنیش گورو کے خلاف بھی ایک معاملہ درج کیا تھا جس نے اپنے اپنا موبائل فون گنتی کے مقام تک لے جانے کی اجازت دی تھی۔

مرمو نے ہم وطنوں کو عید الاضحیٰ کی مبارکباد دی

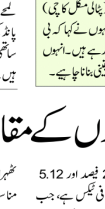

نئی دھلی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے عید الاضحیٰ کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی۔ نیک خواہشات پیش کی ہیں۔ اتوار کو اپنے مبارکباد کی پیغام میں، محترمہ مرمو نے کہا کہ عید الاضحیٰ کے موقع پر میں تمام ہم وطنوں اور بیرون ملک مقیم ہندوستانیوں، خاص کر اپنے مسلمان بھائیوں اور بہنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتی ہوں۔ ایثار اور قربانی کی علامت عید الاضحیٰ کا مقدس تہوار ہمیں انسانیت کی بےلوث خدمت کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ آج اس موقع پر ہم سب مل کر ملک کی ترقی اور فلاح و بہبود کے لیے کام کرنے کا عزم کریں۔

AIADMK کا ضمنی انتخاب کا بائیکاٹ NDA کی مدد: چدمبرم

سدوالی (قمل ناڈو) (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر پی چدمبرم نے اتوار کو الزام لگایا کہ وکرا وانڈی ضمنی انتخاب کا بائیکاٹ کرنے کا اے آئی ایم کے کا فیصلہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے امیدوار کے انتخابی امکانات کو آسان بنانے کے لیے ہے ۔ مسٹر چدمبرم نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ وکرا وانڈی ضمنی انتخاب کا بائیکاٹ کرنے کا اے آئی ایم کے کا فیصلہ اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اے این ڈی اے امیدوار (پٹالی مکل کچی) کے انتخابی امکانات کو آسان بنانے کے لیے اوپر سے ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی اور اے آئی ایم کے دونوں پراسی (پی ایم کے) کے ذریعہ اپنی لڑائی لڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈیا گروپ اور دراوڑ منیترا کزگم (ڈی ایم کے) امیدوار کی شاندار جیت کو یقینی بنانا چاہیے۔

کرناٹک میں ایندھن پر ٹیکس جنوب کی دیگر ریاستوں کے مقابلے کم: سدارمیا

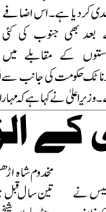

بنگلورو ، (ایجنسیاں)
کرناٹک حکومت کی طرف سے پٹرول اور ڈیزل پر سیلز ٹیکس میں اضافے کی وجہ سے ریاست میں ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔ اس بارے میں وزیراعلیٰ سدارمیا نے کہا ہے کہ پٹرول اور ڈیزل کی نئی قیمتیں اب بھی کفایتی ہیں؛ کرناٹک حکومت کے ذریعے لگایا گیا ٹیکس جنوب کی کئی ریاستوں میں لگائے گئے ٹیکس سے کم ہے۔ وزیراعلیٰ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کرناٹک حکومت نے پٹرول پر پیٹرول بڑھا کر 29.84 فیصدی اور ڈیزل پر 18.44 فیصدی کر دیا ہے۔ اس اضافے کے بعد بھی جنوب کی کئی ریاستوں کے مقابلے میں کرناٹک حکومت کی جانب سے لگایا گیا ٹیکس کم ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ مہاراشٹر میں پٹرول پر ویٹ 25 فیصد اور 5.12 روپے کا اضافی ٹیکس ہے، جب کہ ڈیزل پر یہ 21 فیصد ہے۔ ویٹ ٹیکس میں بڑھانے کے بعد بھی کرناٹک میں ڈیزل کے دام گجرات اور مدھیہ پردیش کے مقابلے میں کم ہیں۔ وزیراعلیٰ سدارمیا نے کرناٹک میں پٹرول اور ڈیزل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے لئے بی جے پی اور مودی سرکار کو ذ